No. of Printed Pages : 2 M00701 **OULE-002**

DIPLOMA IN URDU LANGUAGE (DUL)

Term-End Examination,

December 2019

OULE-002 : CONTEMPORARY URDU FICTION

Maximum Marks : 50] ***[Time : 2 Hours***

نوٹ : (i) کل پانچ سوالوں کے جواب لکھیے۔

(ii) سبھی سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

---

1. نذیر احمد کی ناول نگاری پر ایک مضمون تحریر کیجیے۔ 10

یا

اردو ڈرامہ کے اجزائے ترکیبی بیان کیجیے۔

2. اردو افسانہ نگاری کی تاریخ پر ایک تنقیدی مضمون لکھیے۔ 10

یا

موجودہ دور کے کسی اہم افسانہ نگار کے فن پر روشنی ڈالیے۔

3. جیلانی بانو کی افسانہ نگاری پر اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔ 10

یا

جیلانی بانو کی افسانہ نگاری پر ایک مضمون تحریر کیجیے۔

4. ڈاکٹر محمد حسن کے ڈرامے ''پیسہ اور پرچھائیں'' کو کیا آپ ایک کامیاب ڈرامہ سمجھتے ہیں؟ تبصرہ کیجیے۔ 10

یا

قاضی عبدالستار کے ناول ''شب گزیدہ'' کی کہانی اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

5. مندرجہ ذیل اقتباس کو پڑھیے اور نیچے لکھے ہوئے سوالات کے جواب لکھیے۔ 10

''منگو کوچوان اپنے اڈّے میں بہت عقلمند آدمی سمجھا جاتا تھا' گو اُس کی تعلیمی حیثیت صفر تھی۔ اور اس نے کبھی اسکول کا منہ بھی نہیں دیکھا تھا۔ لیکن اس کے باوجود اُسے دنیا بھر کی چیزوں کا علم تھا۔ اڈّے کے وہ تمام کوچوان جن کو یہ جاننے کی خواہش ہوتی تھی کہ دنیا کے اندر کیا ہو رہا ہے' استاد منگو کی وسیع معلومات سے اچھی طرح واقف تھے۔

ایک روز اُس کے تانگے میں دو بیرسٹر بیٹھے نئے آئین پر بڑے زور سے تنقید کر رہے تھے اور وہ خاموشی سے ان کی باتیں سن رہا تھا۔ اُن میں سے ایک' دوسرے سے کہہ رہا تھا۔ ''جدید آئین کا دوسرا حصہ فیڈریشن ہے جو میری سمجھ میں ابھی تک نہیں آیا۔ ایسی فیڈریشن دنیا کی تاریخ میں آج تک نہ سنی نہ دیکھی گئی ہے۔ سیاسی نظریہ کے اعتبار سے یہ فیڈریشن بالکل غلط ہے۔ بلکہ یہ کہنا چاہئے کہ یہ کوئی فیڈریشن ہے ہی نہیں!''

a) یہ اقتباس کس افسانے سے لیا گیا ہے؟

b) یہ افسانہ آزادی سے پہلے لکھا گیا تھا یا آزادی کے بعد؟

c) منگو کوچوان کو اڈّے والے عقلمند کیوں سمجھتے تھے؟

d) تانگے میں بیٹھے ہوئے بیرسٹر کس موضوع پر باتیں کر رہے تھے؟

e) فیڈریشن کے بارے میں وکیل صاحب کی رائے کیا تھی؟

+ + + + +